نقش آغاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولانا راشد الحق سمیع

پاکستان کے خلاف استعماری قوتوں کے عزائم اور دفاع پاکستان کونسل کی کوششیں

مملکتِ پاکستان جو خالص دینی نظریات کی بنیاد پر مدینہ منورہ کی الٰہی بنیادوں پر قائم ریاست کے بعد کرہ ارض پر پہلی بار قائم ہوئی تھی اور اس کے حصول کی خاطر لاکھوں مسلمانوں نے تاریخ کی سب سے بڑی ہجرت گوارا کی اور ہزاروں لاکھوں مسلمان آگ وخون کے دریا عبور کر کے اس نوزائیدہ وطن میں اسلامی ریاست کے حقیقی قیام اور آزاد عدل وانصاف پر مبنی ریاست کے خوابوں کی تعبیر کے حصول کیلئے اپنا تاریخی ماضی' شاندار روایات اور اپنا تن من دھن قربان کر کے یہاں پہنچے تھے۔ لیکن روزِ اول ہی سے عالمی کفری طاقتوں نے اسے ایک منظم سازش کے ذریعے اس کے اصل اغراض ومقاصد کی تکمیل سے روکے رکھا۔ اور برطانوی حکمرانوں کے وفادار خاندانوں اور مفاد پرست ٹولے کے ذریعے اسے ایک ایسی ڈگر پر ڈالا گیا جس کا انجام آج سب کے سامنے ہے۔ آج بدقسمت پاکستان دنیا بھر کی اقوام وملل کی ناکامیوں پر مبنی فہرستوں میں نمایاں نظر آرہا ہے۔ سیاسی عدمِ استحکام' معاشی بربادی اور امن وامان کے فقدان کے ہاتھوں وطن عزیز کا ایک ایک کوچہ وچپہ کسی خطہ کربلا کا منظر پیش کر رہا ہے۔ طوائف الملوکی' بدامنی اور کرپشن کے ہاتھوں ملک اور قوم دونوں مفلوج ہوگئے ہیں۔ تمام بڑے قومی ادارے فیل ہوگئے ہیں۔ پیپلز پارٹی' مسلم لیگ اور فوجی مارشل لاؤں کے ذریعے بار بار ایسے لوگ ملک پر ایک ''مخصوص انتخابی نظام'' کے ذریعے قابض ہوتے چلے آرہے ہیں کہ جس کے باعث قوم کی حقیقی ترجمانی کی آواز ہمیشہ صدابصحرا ثابت ہوئی ہے۔ یوں تو پاکستان شروع دن ہی سے امریکی کیمپ کے ایک اہم مہرے کے طور پر عالمی دنیا میں پہچانا جاتا ہے اور اسی جرم کی پاداش میں اس کی تمام ناکامیاں اور نامرادیاں اس کے ماتھے کا جھومر بنتی چلی جارہی ہیں۔ لیکن ۹/۱۱ کے بعد فوجی حکمران پرویز مشرف کی پالیسیوں نے تو بچی کھچی قومی غیرت وحمیت کا جنازہ نکال دیا تھا اور آج اسی وجہ سے تصویر وطن داغدار اور دھواں دھواں اور دھندلائی نظر آرہی ہے۔ اور اس میں پیپلز پارٹی کی موجودہ قیادت اور اس کے شرمناک کرداروں اور اتحادیوں نے مزید ایسی گلکاریاں بکھیر دی ہیں کہ آج تو اس خطرناک منظر کی وحشت پہلے سے بھی زیادہ ڈراؤنی نظر آرہی ہے۔ طوقِ امریکی غلامی کو پہننے اور اس کی مزید اطاعت ورضامندی کی خاطر زرداری' گیلانی ٹولے نے پرویز مشرف کے سیاہ کارناموں کو بھی ماند کر دیا ہے۔ چنانچہ اسی لئے پاکستانی سرزمین پر ڈرون حملوں کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہوگیا ہے اور فرنٹ لائن اتحادی بننے کی ''برکات'' کے باعث اندرونی خانہ جنگی کی وجہ سے سارا ملک فوجی چھاؤنی کی صورت اختیار کر گیا ہے اور خصوصاً واقعہ ایبٹ آباد اور مہمند ایجنسی کی فوجی چیک پوسٹ پر نیٹو کے حالیہ شرمناک وافسوس ناک تازہ حملے نے تو پاکستان کے برائے نام دفاع کا بھانڈا بھی پھوڑ دیا ہے۔ اور گیارہ سال تک کفار کی خوشنودی کے حصول کیلئے اپنے

ہی ہزاروں ہم وطنوں کا خون کرانے اور ستر ارب ڈالر کا نقصان برداشت کرنے کے باوجود بھی آج پاکستان پر امریکہ و نیٹو نہ صرف براہ راست حملے کررہے ہیں بلکہ اپنی تمام ناکامیوں اور شکست کا ملبہ بھی پاکستان پر پھینک رہے ہیں۔ اگر ۲ مئی کے واقعے کے بعد پاکستان نام نہاد عالمی کولیشن سے باہر ہوجاتا تو یہ حالیہ واقعہ ظہور پذیر نہ ہوتا اور امریکہ فوراً ہی افغانستان سے بھاگنے کی تیاری کرتا۔ لیکن اس کیلئے ایمان کی قوت و دولت ہونی چاہیے' جو بدقسمتی سے ہمارے رئیس حکمرانوں اور جرنیلوں کے پاس نہیں۔ اب پاکستان نے امریکہ کے خلاف کچھ رسمی اور موسمی وعارضی کاروائی کا اعلان کیا ہے۔ لیکن جواب میں امریکی انتظامیہ کی پے درپے دھمکیوں پر ہمارا بزدلانہ کردار مزید کئی سوالات کو جنم دے رہا ہے۔ چنانچہ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی دعوت پر ملک کی کچھ ہمدرد اور محب وطن جماعتیں اس قدر تشویشناک صورتحال پر سرجوڑ کر بیٹھ گئیں کہ اگر حالات اسی نہج پر حکمرانوں کے باعث جاتے رہے اور اس کے تدارک کیلئے فوری طور پر خوابِ غفلت سے نہ جاگے گئے تو کہیں خدانخواستہ ملک کا وجود ہی نہ کھو بیٹھیں ___ الحمدللہ یہ کوشش چونکہ اخلاص پر مبنی تھی اس لئے اب تک اس کی کوششیں بہرحال غنیمت' گھٹن اور غلامی کی فضا میں ہوا کا ایک تازہ جھونکا اور آزادی کی ایک کرن دکھائی دے رہی ہیں۔ دفاع پاکستان لاہور کا تاسیسی اجلاس بھرپور کامیاب رہا اور اکثر و بیشتر رہنماؤں' جماعتوں اور تمام مکاتب فکر' مسالک حتیٰ کے اقلیتوں نے بھی اس میں بھرپور شرکت کی۔ نہیں کی تو اُن بڑی پارٹیوں نے نہیں کی جنہیں دفاع پاکستان کے بجائے دفاع امریکہ زیادہ عزیز ہے۔ اور جن کا ہر قدم اُس کی جنبشِ اَبرو اور اس کے نازک تیوروں اور شاہی فرمانوں کے مطابق اٹھتا ہے۔ ان مادر فروشوں کو پاکستان کے تحفظ واستحکام و بقاء سے کیا سروکار؟ اسکی تازہ مثال پیپلز پارٹی کے سفیر حسین حقانی کے میمو کا حالیہ واقعہ اس کا چشم دید گواہ ہے کہ پیپلز پارٹی اور آصف علی زرداری ٹولے کے پاکستان اور اسکے اداروں کے کیا عزائم ہیں۔ ہمیں امریکہ سے زیادہ اندرونی سطح پر ان لوگوں سے پاکستان کو مزید بچانا ہے کیونکہ انکے شرمناک کردار اور غلامانہ طرزِ حکومت نے تو میر جعفر اور میر صادق کی ارواح خبیثہ کو بھی شرما دیا ہے۔ چنانچہ ان حالات میں دفاع پاکستان پلیٹ فارم کی ضرورت واہمیت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اس طرح اس پلیٹ فارم سے بعض دینی جماعتیں بھی شرکت سے کترا رہی ہیں کہ انہیں دفاع پاکستان سے زیادہ دفاع جمہوریت و زرداری حکومت عزیز ہے۔ ___ بہرحال دفاع پاکستان کے کاروان حریت کو گردوپیش کے چھوٹے موٹے واقعات سے صرف نظر کرتے ہوئے وطن کی حقیقی آزادی کیلئے آگے بڑھنا چاہیے اور اپنی جدوجہد اور اس پلیٹ فارم کو مزید وسیع کرنا چاہیے گو کہ اس کے خلاف ہر ممکن سازشیں ہورہی ہیں۔ خصوصاً نام نہاد آزاد الیکٹرانک میڈیا میں اس کی تشہیر اور اس کی ہر قسم کی کاروائیوں پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔ بھرپور کوریج اور ریکارڈنگ کرانے کے باوجود کسی قسم کی چھوٹی سی چھوٹی خبر بھی جان بوجھ کر چینلز نشر نہیں کررہے۔ صرف اور صرف ملک وملت اور اسکے نظریات واساس کی حفاظت مقصود ہے اور امریکی غلامی سے چھٹکارا اور اسکی جانب سے آئے روز ممکنہ بڑھتے ہوئے خطرات کیلئے سدِ سکندری تیار کرنا ہے۔

وطن کی فکر کر ناداں قیامت آنے والی ہے　　تیری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں